غوثِ پاک کے ایمان افروز بیانات

03-November-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

3 نومبر، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

غوثِ پاک کے ایمان افروز بیانات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...اَوْلیائے کرام کو بھی عِلْمِ غیب دیا جاتا ہے
- ✿...غوثِ پاک کی مبارک زندگی کا ایک اَہَم مقصد
- ✿...غوثِ پاک اور خیر خواہیٔ اُمّت کا جذبہ
- ✿...غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور کمالِ اِخْلاص

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پیرانِ پیر، پیر دستگیر حُضور غوثِ اَعْظَم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی زندگی کا ایک لمبا عرصہ مجاہدات میں گزارا، جب آپ بغداد شریف میں عِلْمِ دِین پڑھتے تھے، آپ کا معمول (**Routine**) تھا کہ مدرسے کے اَسْباق پڑھ کر جنگلوں کی طرف نکل جاتے، وہیں سبق یاد کرتے اور عبادت میں بھی مَصْرُوف رہا کرتے تھے، اسی زمانے کی بات ہے، ایک روز حُضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کسی غار کے قریب ایک پتھر دیکھا، اس پر ایک درودِ پاک لکھا ہوا تھا، ساتھ ہی یہ بھی لکھا تھا کہ یہ درودِ پاک (جو پتھر پر لکھا ہے)، اسے ایک مرتبہ پڑھنے سے 50 ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے، حُضور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ درود شریف لکھ لیا اور اسے پڑھنے لگے، بعد میں ایک روز آپ کو خواب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ نے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُسی درود شریف کے متعلق پوچھا: (کہ کیا واقعی وہ درود شریف پڑھنے سے 50 ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے؟) سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نہیں، اس درود شریف کو پڑھنے سے 50 ہزار نہیں بلکہ 70 ہزار درود

شریف کا ثواب ملتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کی اپنے محبوب کی اُمّت پر کرم نوازیاں دیکھئے! جو بندہ ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، روایات کے مطابق اسے 10 نیکیاں ملتی ہیں، 10 گُناہ معاف ہوتے ہیں اور 10 درجات بلند کئے جاتے ہیں۔[2] یہی کرم نوازی کتنی عظیم ہے کہ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے اتنا ثواب ملے، پھر اس پر مزید کرم بالائے کرم یہ کہ کئی ایسے درود شریف ہیں، جنہیں صِرف ایک مرتبہ پڑھنے سے صِرف ایک درود شریف کا نہیں بلکہ کئی ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے، کتابوں میں کئی ایسے درود شریف لکھے ہیں، جنہیں پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے اور حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پتھر پر لکھا ہوا جو درود شریف دیکھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر بتایا کہ اسے ایک مرتبہ پڑھنے سے 70 ہزار درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

کاش! ہم ان کرم نوازیوں کی قدر کر پائیں۔ ہمارے پیر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے اُمَّتِ مُحَمَّد! اللہ پاک کا شکر کیا کرو کہ پہلی اُمّتیں جتنا عَمَل کرتی تھیں، اللہ پاک اُن کی نسبت تم سے تھوڑے عَمَل پر ہی راضی ہو جاتا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: مسجد کو لازِم پکڑ لو اور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کَثْرت سے درود شریف پڑھا کرو![3]

---

1 ...سعادۃ الدارین، صفحہ:256۔

2 ...سنن الکبریٰ امام نسائی، کتاب صفۃ الصلاۃ، جلد:1، صفحہ:385، حدیث:1220۔

3 ...الفتح الربانی، المجلس الثانی، صفحہ:24-25 بتقدم وتاخر۔

پڑھتا رہوں کثرت سے درود ان پہ سدا میں | اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

اللہ پاک ہمیں کَثْرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے! شجریہ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں **درودِ غوثیہ** لکھا ہے، آیئے! حُصُولِ برکت کے لئے پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بَس ایک ہفتے کی مشقت رہتی ہے...!!

حضرت احمد بن مُبارک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: ایک عجمی (یعنی غیر عربی) شخص جس

1 ...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

کا نام اُبَیّ تھا، یہ پیرانِ پیر، پیر دستگیر حُضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا شاگرد تھا، یہ شخص بہت کُند ذِہن تھا، بڑی محنت اور کوشش سے سمجھانے کے باوُجود مسئلہ سمجھ نہیں پاتا تھا مگر حُضور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کمال شفقت، مہربانی(**Kindness**)اور طالِبِ عِلْمِ دِین سے لگاؤ تھا کہ آپ بہت محنت سے اُسے سبق پڑھایا کرتے تھے، اسے سمجھ نہ آتا تو آپ بار بار سمجھاتے۔

احمد بن مبارک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن حُضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے اسی شاگرد کو بہت محنت سے سبق پڑھا رہے تھے، اسی دوران اِبْنِ سمحل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی وہاں آگئے، جب ابنِ سمحل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دیکھا کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اُس طالِبِ عِلْمِ دِین کو دِینی سبق پڑھانے میں بہت محنت و مشقت اُٹھا رہے ہیں تو حیران ہوئے، جب وہ طالِبِ عِلْم سبق پڑھ کر چلا گیا تو اِبْنِ سمحل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عرض کیا: مجھے بڑی حیرانی ہے کہ آپ ایک کُند ذِہن کو پڑھانے کے لئے اتنی مشقت اُٹھا رہے ہیں۔ اس پر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: **اس کے ساتھ میری محنت و مشقت کے دن ایک ہفتے سے بھی کم رہ گئے ہیں، ایک ہفتہ بھی نہ گزرے گا کہ یہ بے چارہ دُنیا سے رُخصت ہو جائے گا۔**

اِبْنِ سمحل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسا حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا تھا، بالکل ویسا ہی ہوا، ہفتے کا آخری دِن تھا کہ اس طالِبِ عِلْم کا انتقال ہو گیا۔[1]

مرتبہ یُوں ترا خالِق نے بڑھایا یاغوث!	اولیا کا تجھے سلطان بنایا یاغوث!
میں نکما تو کسی کام کے قابِل ہی نہ تھا	مجھ سے بے کار کو تم نے ہی نبھایا یاغوث!

1 ...قلائد الجواہر، صفحہ:37بتغیر قلیل۔

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس ایمان افروز واقعے میں سیکھنے کے بہت سے مدنی پھول ہیں؛

(1): اَولیائے کرام کو بھی عِلْمِ غیب دیا جاتا ہے

پہلا مدنی پھول تو یہ ملا کہ اَولیائے کرام بھی اللہ پاک کی عطا سے آئندہ کی باتیں جان لیتے ہیں، انہیں بھی عِلْمِ غیب دیا جاتا ہے۔ پارہ:29، سورۂ جِنّ، آیت:26-27 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (پارہ:29، سورۂ جن:26-27)	ترجمۂ کنزُالایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

اس آیتِ کریمہ میں اتنا تو بالکل صاف اور واضح فرما دیا گیا کہ اللہ پاک اپنے چُنے ہوئے رسولوں کو عِلْمِ غیب عطا فرماتا ہے۔ اَئِمَّۂ کرام اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: عِلْمِ غیب 2 طرح کا ہے؛ (1): ایک خاص عِلْمِ غیب؛ یہ صِرف انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو عطا کیا جاتا ہے اور (2): دوسرا وہ عِلْمِ غیب جو رسولوں کے ساتھ خاص نہیں بلکہ اللہ پاک انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واسطے سے یا بذریعہ اِلْہام اَولیائے کرام کے دِل میں بعض غیب کی باتیں ڈال دیتا ہے۔[1]

بہارِ شریعت میں ہے: انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام غیب کی خبر دینے کے لئے ہی آتے ہیں کہ جنّت، دوزخ، حَشر نشر، عذاب، ثواب (یہ سب باتیں) غیب نہیں تو اور کیا ہیں؟ انبیائے

---

1 ...شرح مقاصد، المقصد السادس، الفصل الاول، المبحث الثامن: الولی، جلد:3، صفحہ 329-330۔

کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا منصب ہی یہ ہے کہ وہ باتیں بتائیں جن تک عقل اور حواس (یعنی آنکھ، کان وغیرہ) کی رسائی نہیں اور اسی کا نام غیب ہے۔ اَوْلیا کو بھی عِلْمِ غیب عطا ہوتا ہے مگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واسطے سے۔[1]

اَوْلیائے کرام کی نگاہِ کرامت کا کمال

بُخاری شریف میں حدیثِ قُدْسی ہے، اس میں اللہ پاک نے اولیائے کرام کی شانیں بیان فرمائیں، اس حدیثِ قُدْسی میں یہ بھی ہے کہ اللہ پاک فرماتا ہے: جب میں اپنے کسی بندے سے محبت فرماتا ہوں تو کُنْتُ بَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں، جس سے وہ دیکھتا ہے۔[2]

مطلب یہ ہے کہ جب بندہ اللہ پاک سے محبّت کرتا ہے اور اللہ پاک اُسے اپنا محبوب بنالیتا ہے، تب وہ بندہ فَنَافِی اللہ کے درجے پر پہنچ جاتا ہے، اب اس کے اَعْضَا میں خدائی (یعنی اللہ پاک کی دِی ہوئی خاص) طاقتیں کام کرتی ہیں[3] اور انہی اَعْضَا میں ایک آنکھ بھی ہے، بظاہِر دیکھنے میں اُس کی آنکھ عام لوگوں کی آنکھ جیسی ہی ہوتی ہے مگر وہ رَبِّ کریم کے نُور سے دیکھتا ہے۔ ذرا اندازہ کیجئے! ہم جیسے عام لوگوں کی آنکھ کا کتنا کمال ہے، ہم آنکھ اُٹھائیں تو ہماری نظر لمحہ بھر میں آسمان تک پہنچ جاتی ہے تو غور فرمایئے! اللہ پاک کے محبوب بندے، اس کے اَوْلیائے کامِلِین جو آنکھ کی پُتلی سے نہیں بلکہ رَبّ کے دیئے ہوئے نُور سے، اللہ پاک کی عطا کردہ طاقت سے دیکھتے ہیں، جب وہ آنکھ اُٹھائیں گے تو اُن کی نگاہ

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:46، حصہ:1بتغیر قلیل۔
2 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ:1597، حدیث:6502ملتقطاً۔
3 ...مرآۃالمناجیح، جلد:3، صفحہ:361۔

کہاں تک جائے گی؟ ہماری نگاہ پلک جھپکنے کی دیر میں آسمان تک پہنچ جاتی ہے تو یقیناً جو نورِ خُدا سے، رَبِّ کریم کی عطا کی ہوئی خاص طاقت سے دیکھے، اس کی نگاہ صِرف آسمان تک نہیں ٹھہرتی بلکہ آسمان سے پار لوحِ محفوظ تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ ترمذی شریف کی حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ الله مؤمن کی فراست سے بچو کہ بندۂ مؤمن اللہ پاک کے نُور سے دیکھتا ہے۔(1)

ادھر بھی نِگاہِ کرم غوثِ اعظم | کرو دُور رَنج و اَلَم غوثِ اعظم
ہے گردن میں تیری غُلامی کا پٹہ | تجھی سے ہے میرا بھرم غوثِ اعظم
ترا ہوں میں تیرا، مرے اس کہے کا | سرِ حشر رکھنا بھرم غوثِ اعظم

بہر حال! اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم کو بھی عِلْمِ غیب دیا جاتا ہے، سرکار غوثِ اعظم، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو بھی غیب کا عِلْم عطا کیا گیا تھا، اسی لئے آپ نے ایک ہفتہ پہلے ہی جان لیا کہ ہمارا شاگرد ایک ہفتے میں دُنیا سے چلا جائے گا۔

بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر | سرِّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر
مفتیِٔ شرع بھی ہے، قاضیٔ ملّت بھی ہے | عِلْمِ اَسرار سے ماہِر بھی ہے عبدالقادر
ذی تَصرُّف بھی ہے ماذون بھی مختار بھی ہے | کارِ عالَم کا مدبِّر بھی ہے عبدالقادر(2)

وضاحت: ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ عَبْدُ القادِر ہیں یعنی قُدْرتوں والے رَبِّ کریم کے بندے ہیں، اللہ پاک نے آپ کو قُدْرت عطا فرمائی ہے، آپ ظاہِر و باطِن کے رازدار ہیں، شریعت کے مفتی بھی

---

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ الحجر، صفحہ:723، حدیث:3127۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:69 ملتقطاً۔

ہیں، مِلَّت کے قاضِی بھی ہیں، باطنی عُلُوم کے ماہِر بھی ہیں، اللہ پاک نے آپ کو اختیارات عطا فرمائے ہیں، آپ کو زمانے کی تَدْبِیر کی اجازت بھی عطا کی گئی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): اِصْلاحِ اُمَّت کا دَرْد

دوسرے نمبر پر اس واقعہ میں غور فرمائیے! حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے دِل میں اُمّت کی خیر خواہی اور اِصْلاح کا کیسا جذبہ تھا...!! آپ کا شاگرد انتہائی کُنْد ذہن ہے، اَوَّل تو یہ کہ ہمارے ہاں بعض اساتذہ کا یہ رَوِیَّہ ہوتا ہے کہ کُنْد ذہن شاگرد کو جلی کٹی سُناتے ہیں، مارتے، ڈانٹتے ہیں بلکہ بسا اَوْقات یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ **جاؤ! کام وام کرو! پڑھنا تمہارے بَس کی بات نہیں۔**

مگر قربان جائیے! حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اپنے کُنْد ذِہن شاگرد کو مدرسے سے نکالتے نہیں ہیں، آپ جانتے ہیں کہ اس نے پڑھ کر کوئی بڑا عالِم نہیں بننا، اس کے ذریعے عِلْمِ دِین کا نُور نہیں پھیلے گا بلکہ یہ بے چارا تو عالِمِ دِین بننے سے پہلے ہی دُنیا سے چلا جائے گا، اس کے باوُجُود آپ محنت کرتے ہیں، مشقت اُٹھاتے ہیں اور اسے پڑھائے جاتے ہیں تاکہ یہ عِلْمِ دِین سے جُڑا رہے، مدرسے میں آتا رہے کہ عِلْمِ دِین کے جو فضائل ہیں وہ دوسرے کاموں کے نہیں ہیں۔

منہ لگاتا نہیں دُنیا میں جسے کوئی بھی | بالیقیں اس کے طرفدار ہیں غوثِ اعظم
کھوٹے سِکّے جہاں چل جاتے ہیں وہ ہے بغداد | واں نِکَمّوں کے خریدار ہیں غوثِ اعظم
ہو کرم! حُسْنِ عمل آہ! نہیں ہے کوئی | نہ وظائف ہیں نہ اذکار ہیں غوثِ اعظم [1]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:560-561 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اِصْلاحِ اُمّت کا دَرْد، خیر خواہی کا جذبہ، دوسروں کا بھلا سوچنے کی عادَت کاش! ہمیں بھی نصیب ہو جائے۔

قیدی مسلمان کو چھڑوایئے!

545 سن ہجری، رمضان المبارک کی 7 تاریخ تھی، پیر شریف کی رات عشا کے بعد حُضُور غوث اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے مدرسہ میں **آزمائش** کے موضوع پر بیان فرمایا، اس دوران آپ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کا بیٹا کافِروں کے ہاں قیدی ہو تو کیا تم اسے چُھڑانے کی کوشش نہیں کرو گے؟ ایک عارِف (یعنی اللہ پاک کی پہچان رکھنے والا کامِل مسلمان) ایسا ہی ہوتا ہے، تمام مخلوق اس کے لئے اَوْلاد کی طرح ہے اور وہ انہیں نفس و شیطان کی قید سے چُھڑانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا خوب صُورت کلام ہے...!! اس میں اَوَّل تو اَساتذۂ کرام کے لئے دَرْس ہے، استاد کو چاہئے اپنے شاگرد کے ساتھ نرمی سے پیش آئے، اُسے اپنا بیٹا سمجھے اور جیسے اپنا بیٹا کافِر کی قید میں ہو اور خطرہ ہو کہ کُفّار میرے بیٹے کو قتل کر دیں گے، جیسی محنت اپنے بیٹے کو چُھڑانے کے لئے کرے گا، ایسی ہی محنت، لگن اور شوق کے ساتھ اپنے شاگرد کو جہالت کے اندھیروں سے نکالنے کی کوشش کرے۔

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے کئی تعلیمی ادارے ہیں، مدرسۃ المدینہ میں حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے، جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (یعنی عالم کورس) کروایا جاتا ہے، اسی طرح دار المدینہ اسلامک سکول سسٹم بھی ہے، اللہ پاک کا

(1)... الفتح الربانی، المجلس الثالث والخمسون، صفحہ: 202۔

فَضْل ہے، دعوتِ اسلامی کے ان اداروں میں ایسے اساتذہ بھی ہیں، جو تہجد کے وقت اُٹھ کر رَبِّ کریم کی بارگاہ میں گڑگڑا کر اپنے شاگردوں کی خیر مانگتے ہیں، کوئی طالبِ عِلْم کُنْد ذہن ہے، پڑھائی میں کمزور ہے، اس کی کامیابی کے لئے دُعائیں کرتے ہیں، ایسے بھی اَساتذہ ہیں، جنہیں اپنی پُوری کلاس کے نام زبانی یاد ہیں اور وہ نام لے لے کر بارگاہِ اِلٰہی میں اُن کے لئے دُعا کرتے ہیں، طلبا کو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے ذریعے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا غُلام بناتے ہیں، طلبا کو ترغیب دِلا کر 12 دینی کاموں کے ذریعے اصلاحِ اُمّت کے عظیم کام پر لگاتے ہیں، اللہ پاک ان اساتذہ کرام کی اپنے شاگردوں کے ساتھ اس خیر خواہی کو قبول فرمائے۔

یاد رہے! حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ فرمان صِرْف اساتذہ کے لئے نہیں ہے، آپ نے فرمایا: عارِفِ کامِل ساری مخلوق کو (ساری دُنیا کے لوگوں) کو نفس و شیطان کے ہاتھوں سے چُھڑانے کے لئے کوشش کرتا رہتا ہے۔

کاش! ہمیں بھی یہ جذبہ ملے، ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کے خیر خواہ بنیں، ہم خُود بھی نفس و شیطان کی چالوں سے بچیں، خود بھی نیک کام کریں، گُنَاہوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دیتے رہا کریں۔

جو ہیں وَقْف سُنّت کی خدمت کی خاطِر | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو روزانہ دیتے ہیں نیکی کی دعوت | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
سفر قافلے میں جو کرتے ہیں ہر ماہ | انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کی مبارک زِندگی کا ایک اَہَم مقصد

شَوَّالُ الْمُکَرَّم، 545 ہجری، جمعہ کا دِن تھا، حُضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے مدرسہ میں **مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی** کے موضوع پر بیان کیا، دورانِ بیان آپ نے فرمایا: پاک ہے وہ ذات جس نے میرے دِل میں مخلوق کی خیر خواہی کا جذبہ ڈال دیا اور **مخلوق کی خیر خواہی کرنا میری زِندگی کا بڑا مقصد بنایا۔** بے شک مَیں تمہیں نصیحت کرنے والا ہوں، مَیں اس پر تم سے کوئی جزا نہیں چاہتا، میری خوشی اسی میں ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ! اگر تم ہلاک ہوئے تو مجھے غَم ہو گا۔ (1)

اسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم | فقیروں کے حاجت رَوا غوثِ اعظم
گِھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا | مدد کے لئے آؤ یا غوثِ اعظم

غوثِ پاک اور خیر خواہیٔ اُمّت کا جذبہ

پیارے اسلامی بھائیو! حُضور غوثِ اعظم، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دِل میں اُمّت کی خیر خواہی کا جذبہ کس قدر بھرا ہوا تھا، اس کا اندازہ لگانے کے لئے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک اِیْمان افروز فرمان سنئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! یہ فرمانِ ذیشان سُن کر عاشقانِ غوثِ اعظم کا دِل جھوم جائے گا۔

546 سِن ہجری، رَجَبُ الْمُرَجَّب کا مہینا تھا، جمعہ کے دِن حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے مدرسے میں تَوحید کے موضوع پر طَوِیْل بیان فرمایا، بیان کے آخر میں گفتگو کو سمیٹتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! مَیں تمہاری طرف صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے

---

1 ... الفتح الربانی، المجلس السادس، صفحہ: 41۔

مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، میرے اندر تمہارے لئے ایسی رحم دِلی اور شفقت ہے کہ **اگر ہو سکتا تو میں تمہاری جگہ تم میں سے ہر ایک کی قبر میں خُود اُترتا اور تمہاری طرف سے نکِیرَیْن کو جواب بھی خُود ہی دیتا...!!**[1]

قلبِ مُردہ کو بھی ٹھوکر سے جِلا دو مُرشد	تم نے ٹھوکر سے ہے مُردوں کو جِلایا یاغوث!
آفتوں میں ہوں گرفتار، مدد کو آؤ	آہ! دُنیا کے غموں نے ہے ستایا یاغوث!
مَیں جہنّم میں نہ اب جاؤں گا اِنْ شَآءَ الله	رہنما تم کو جو مَیں نے ہے بنایا یاغوث!

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمائیے! یہ کیسی خیر خواہی ہے! یہ کیسا عظیم جذبہ ہے...!! قبر کی پہلی رات کیسی سخت ترین رات ہوتی ہے، مردہ صدموں سے دوچار ہوتا ہے، دُنیا چھوٹنے کا غم، اَوْلاد کی جُدائی کا غَم، پھر رُوح نکلنے کی تکلیف، قبر کی وَحْشت، اندھیرا، تنہائی، پھر اس کے ساتھ ہی فرشتے قبر کی دِیواریں چیرتے ہوئے آ جاتے ہیں، میّت سے سوالات کرتے ہیں۔

اس دُنیا میں ہمارے بہت دوست ہیں، رشتے دار ہیں، کوئی تو بَس اپنے مطلب تک ہوتا ہے اور جو باوَفا زِندگی بھر ساتھ نبھاتے بھی ہیں تو صِرف قبر کے کنارے تک، شاید سگا باپ بھی اپنے بیٹے کے لئے ایسی خواہش نہ کر سکے کہ بیٹا...! مَیں چاہتا ہوں، تمہاری جگہ تمہاری قبر میں، میں لیٹ جاؤں اور تمہاری طرف سے نکِیرَیْن کے جوابات دُوں۔ یہ پِیروں کے پِیر، پِیر دستگیر، شہبازِ لامکانی، محبوبِ سبحانی، سیدنا شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں، جو فرما رہے ہیں: اے میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتیو! میری خواہش تو یہ ہے

1 ...الفتح الربانی، صفحہ: 318۔

کہ تم میں سے کسی کو بھی قبر کی وَحشت و تنہائی سے دوچار نہ ہونا پڑے، تم میں سے کسی کی بھی قبر جہنّم کا گڑھا نہ بنے، مَیں خُود تمہاری قبر میں اُتروں اور تمہاری طرف سے نکیرَین کے سوالوں کے جواب بھی خُود ہی دُوں تاکہ تمہاری قبر جنّت کے باغوں میں سے باغ بن جائے اور تم نجات پا جاؤ...!!

ایمان اس کا بچ گیا شیطان سے، جو تیرے | ہے سلسلے میں آ گیا بغداد والے مرشد [1]

اللہ پاک حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے۔ کاش! ہم آپ کے کامِل مرید بن جائیں۔

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ الحمدللہ! مشہور و معروف ہستی ہیں ❁ آپ کا نامِ پاک: عبد القادِر اور کنیت: ابو محمد ہے ❁ مُحْیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) اور غَوْثُ الثَّقَلَین (یعنی جنّوں اور انسانوں کے غوث، مدد گار) آپ کے مشہور اَلقاب ہیں۔

تُو ہے وہ غَوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا | تُو ہے وہ غَیث کہ ہر غَیث ہے پیاسا تیرا

وضاحت: یعنی اے ہمارے پیارے غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! آپ وہ غوث ہیں کہ ہر غوث آپ کا عاشِق ہے، آپ بارِش کا وہ نایاب پانی ہیں کہ خُود بارِش بھی اس کی پیاسی ہے۔

❁ حضور غوثِ پاک، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 470 ہجری کو جیلان میں پیدا ہوئے ❁ 91 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ 561 ہجری میں آپ نے دُنیا سے پردہ فرمایا [2] ❁ آپ وَلیوں کے ولی ہیں، پیروں کے پِیر ہیں، پیر دستگیر، روشن ضمیر،

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 546۔
2 ...غوث پاک کے حالات، صفحہ: 15 بتغیر قلیل۔

سلطانُ الاولیا ہیں ❁ جس طرح آپ رحمۃُ اللہِ علیہ وِلایَت میں بہت بلند رُتبہ رکھتے ہیں ❁ اسی طرح عِلْم میں بھی بہت اُونچے مقام کے مالِک ہیں ❁ آپ اپنے زمانے کے سب سے بڑے مفتی تھے ❁ باقاعدہ فتوے بھی لکھا کرتے تھے ❁ اور مدرسے میں پڑھایا بھی کرتے تھے۔

غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ مُحْیُ الدِّین ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! 5 وِیں صدی ہجری یعنی جس دور میں حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی تشریف آوری ہوئی، اس وقت اُمَّتِ مسلمہ کئی آزمائشوں کا شکار تھی، مسلمانوں کے عقائد و نظریات پر حملے کئے جا رہے تھے، بدمذہبی پھیل رہی تھی، مسلمانوں کے اَخلاق و کردار کو مَجْرُوح کیا جا رہا تھا، کافِر سازشیں رچا رہے تھے، اُندُلُس (موجودہ اسپین) میں مُسْلِم حکومت دم توڑ رہی تھی، مِصر میں کُفّار کا قبضہ ہو چکا تھا اور عراق میں حَسَن صبّاح (نامی مُنافق اور انتہائی سَفّاک شخص) کی تنظیم قتل و غارت اور لوٹ مار مچا رہی تھی اور بغداد شریف جو اس وقت دار الخِلافہ تھا، یہاں کے حالات ایسے تھے کہ کہا جاتا تھا:

قَارُوْنُ لَوْ حَلَّ بِهَا | جَازَتْ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ

یعنی قارُون جیسا امیر کبیر شخص بھی اگر بغداد میں رہائش اختیار کرے تو (وہاں کے حالات، مہنگائی اور اخراجات کی وجہ سے اتنا کنگال ہو جائے گا کہ) اس کو بھی زکوٰۃ لگ سکے گی۔

حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایسے نازُک حالات میں دِین کی خِدمت کی، اُمّتِ مسلمہ کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دیا، دِین کی اَصْل تعلیمات کو زِندہ کیا اور مسلمانوں کے اَخلاق و کردار میں قرآن و سُنّت اور دینی تعلیمات کا نُور بھر دیا۔ آپ کی انہی خدمات کی

وجہ سے آپ کو مُحْیُ الدِّیْن (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) کہا جاتا ہے۔

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا | اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدَم اعلیٰ تیرا
تُو حُسینی حَسَنی کیوں نہ مُحْیُ الدِّیں ہو | اے خِضَر مَجمعِ بَحرَیْن ہے چشمہ تیرا

غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے ایمان افروز بیانات

حضور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے خِدمتِ دِین کے لئے تَدرِیس اور بیانات کا شعبہ اختیار فرمایا، آپ اپنے مدرسے میں باقاعدہ عِلْمِ دِین پڑھایا کرتے تھے ❁ حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ ہفتے میں 3 دِن بیان فرمایا کرتے تھے ❁ ابراہیم بن سعد رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ عُلَما والا لباس پہنتے اور اُونچی جگہ (مثلاً منبر وغیرہ پر) بیٹھ کر بیان فرماتے ❁ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ابتدا میں میرے پاس دو یا تین آدمی بیٹھا کرتے تھے، پھر آہستہ آہستہ لوگوں کا ہجوم ہونے لگا، لوگ دُور دراز سے گھوڑوں، خچروں اور اُونٹوں وغیرہ پر سُوار ہو کر بیان سننے کے لئے آتے، اُس وقت تقریباً 70 ہزار کا اجتماع ہوتا تھا (بعد میں اس اجتماع کی تعداد مزید بڑھ گئی تھی)۔[1]

❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے شہزادے حضرت عبد الوہاب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی محفل میں بڑے بڑے عُلمائے کرام اور مَشائخ حاضِر ہوتے تھے ❁ ان میں 400 بڑے بڑے علمائے کرام تو وہ تھے جو باقاعِدہ کاغذ، قلم لے کر آپ کے فرامین و ارشادات لکھا کرتے تھے[2] ❁ شیخ عمر کیمانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کبھی ایسا نہ ہوا

---

1 ...بهجة الاسرار، صفحہ: 177۔
2 ...بهجة الاسرار، صفحہ: 184۔

کہ آپ نے بیان فرمایا ہو اور محفل میں سے کسی نے توبہ نہ کی ہو۔ آپ کا بیان سُن کر لازمی کوئی نہ کوئی شخص توبہ کرتا غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے تھے[1] غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ خود فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر 5 ہزار سے زیادہ غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ گنہگاروں نے توبہ کی۔[2]

بیاں سُن کے توبہ گنہگار کر لیں | زباں میں وہ دیدو اَثر غوثِ اعظم!

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اور کمالِ اِخلاص

بَہۡجَۃُ الۡاَسۡرَار شریف میں ہے: حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے شہزادے شیخ عبدُ الوہاب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے دُور دراز سَفَر کیا، کافِی عرصہ تک آپ عِلْمِ دِین سیکھتے رہے، جب عِلْمِ دِین سیکھ کر بغداد شریف واپس آئے تو ایک روز آپ نے اپنے والِدِ محترم حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خِدْمت میں عرض کیا: میں چاہتا ہوں کہ مَیں آپ کی موجودگی میں بیان کروں۔ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اجازت عطا فرمائی، چنانچہ جب محفلِ پاک سجی، لوگ جمع ہو گئے، شیخ عبد الوہاب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مَیں نے بیان شُروع کیا، والِدِ محترم حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بھی تشریف فرما تھے، میں نے بہت سارے علمی نکات بیان کئے، اپنے طَور پر بہت اعلیٰ خطاب کیا مگر عجیب بات تھی، اتنی اعلیٰ علمی گفتگو سُن کر بھی نہ کسی کا دِل نرم ہوا، نہ کسی آنکھ سے آنسو نکلے۔

خیر! میں نے اپنا بیان مکمل کیا، اب والِدِ محترم حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے بیان شروع کیا، آپ نے صِرْف اتنا ہی کہا: **کُنۡتُ صَائِمًا اَمۡسِ** کل

---

1 ...قلائد الجواہر، صفحہ: 93۔

2 ...قلائد الجواہر، صفحہ: 96۔

میں نے روزہ رکھا تھا۔

آپ کے بس انہی الفاظ میں ایسی کمال تاثیر تھی کہ پُورے مجمعے پر رِقَّت طاری ہو گئی، عجیب رُوحانی کیفیت چھا گئی، میں بڑا حیران تھا، میں نے بڑی بڑی تحقیقات پیش کیں، لوگوں پر ان کا کوئی اَثَر نہ ہوا، والِد صاحِب نے بَس اتنا ہی کہا کہ میں نے کل روزہ رکھا تھا اور محفل کا رنگ ہی بدل گیا، آخِر اس میں راز کیا ہے؟ فرماتے ہیں: والِدِ محترم نے میری حیرانی دُور کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! تم اپنی طرف سے تقریر کر رہے تھے، تم اپنے مافِی الضمیر بیان کر رہے تھے مگر میں اپنی طرف سے نہیں بولتا بلکہ وَعِزَّةِ الْعَزِيْزِ مَا تَكَلَّمْتُ حَتّٰى قِيْلَ لِيْ بِحَقِّيْ عَلَيْكَ تَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ اللہ رَبُّ العِزّت کی قسم! میں اپنی مرضی سے کچھ نہیں بولتا یہاں تک کہ مجھ سے کہا جاتا ہے: اے عبد القادِر! تم پر ہمارا جو حق ہے، اس حق کی وجہ سے کلام کرو! تمہاری بات سُنی جائے گی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! آپ کے بیان میں کتنا اِخلاص اور کتنی لِلّٰھیت تھی، ایک طرف بڑی بڑی علمی تحقیقات بیان ہو رہی ہیں، کمال کے علمی نکات بیان کئے جا رہے ہیں مگر مجمع پر نہ رِقَّت طاری ہوتی ہے، نہ محفل کا رنگ بدلتا ہے، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ صِرف اتنا کہتے ہیں: میں نے کل روزہ رکھا تھا۔ اور مجمعے کا رنگ ہی بدل جاتا ہے، لوگوں کے دِل پگھل جاتے ہیں، رِقَّت طاری ہو جاتی ہے، کیوں؟ آخر راز کیا ہے؟ راز یہی ہے کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خُود بولتے نہیں بلکہ اللہ پاک کے حکم پر عَمَل کرتے ہیں، اس کی رضا کے لئے بیان فرماتے ہیں، رَبِّ کریم! بذریعہ اِلْہام

(1)...طلوعِ غوثِ اعظم، صفحہ:294بتغیر قلیل۔

آپ کو حکم فرماتا ہے: اے عبد القادِر! بولو...!! بیان کرو! تمہارا بیان سُنا جائے گا۔ سُبْحٰنَ اللہ! ہر مسلمان اندازہ کر سکتا ہے کہ جب اس کمالِ اِخلاص کے ساتھ بیان کیا جائے گا تو اس بیان کی کیسی تاثِیر ہو گی، ایسا بیان کتنے لوگوں کے دِلوں پر تاثِیر کا تِیر بن کر لگے گا اور زِندگی بدل کر رکھ دے گا۔

یہی وجہ ہے کہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیان میں جو خوش بخت شرکت کر لیتا تھا، اس کی بگڑی بَن جایا کرتی تھی۔ کسی نے کیا خوب کہا!!!

جس کا عمل ہو بے غرض | اس کی جزا کچھ اور ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عقیدے کا مسئلہ حل ہو گیا

امام ذہبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے: شیخ ابو بکر عِماد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دورِ مبارک کے ایک عالِم تھے، آپ فرماتے ہیں: میں عِلْمِ عقائد پڑھا کرتا تھا، ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ ایک اسلامی عقیدے کے متعلق میرے دِل میں شک بیٹھ گیا، (قرآن و حدیث کچھ بتا رہے تھے، عقل کچھ کہہ رہی تھی، دماغ کام نہیں کر رہا تھا، بڑی پریشانی تھی، میں بے اطمینانی اور شک کی کیفیت میں دِن گزار رہا تھا) اسی دوران ایک روز حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسے کے قریب سے گزر ہوا، مَیں نے سُن رکھا تھا کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دِل کی باتیں جان لیتے ہیں، چنانچہ مَیں مدرسے میں داخِل ہوا، حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان فرما رہے تھے، مجھے دیکھتے ہی آپ نے اپنے بیان کا موضوع بدلا اور وہی مسئلہ جو مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا، جس عقیدے کے متعلق مَیں شک میں مبتلا تھا، غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ

عَلَیْہ نے اس مسئلے کا حل دیتے ہوئے فرمایا: اِعْتِقَادُنَا اِعْتِقَادُ السَّلْفِ الصَّالِحِ وَالصَّحَابَۃِ ہم وہی عقیدہ رکھتے ہیں جو ہمارے بزرگوں کا اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا تھا (یعنی عقائد کے معاملے میں ہم عقل کے گھوڑے نہیں دوڑاتے، بَس جو اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمادیا، ہم اس پر آنکھیں بند کرتے ہیں، جو عقیدہ اَئِمّۂ کرام کا تھا، بزرگانِ دِین اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا تھا، ہم بھی وہی عقیدہ رکھتے ہیں)

ابو بکر عماد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے گمان کیا کہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یونہی اِتّفاقاً یہ جملہ فرمادیا ہے، آپ کو میرے دِل کا حال نہیں معلوم۔ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دوبارہ میری طرف متوجہ ہوئے اور اب کی باری میری طرف دیکھ کر فرمایا: اِعْتِقَادُنَا اِعْتِقَادُ السَّلْفِ الصَّالِحِ وَ الصَّحَابَۃِ ہمارا عقیدہ وہی ہے جو بزرگانِ دین اور صحابۂ کرام کا تھا۔

ابو بکر عِماد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اب بھی مجھے یقین نہ آیا، مَیں نے خیال کیا کہ بیان کرنے والے دائیں بائیں دیکھتے رہتے ہیں، اس انداز میں آپ کی نظر مجھ پر پڑ گئی ورنہ آپ میرے دِل کا حال کہاں جان سکتے ہیں۔ چنانچہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تیسری بار میری طرف مُتَوَجِّہ ہوئے اور میرا نام لے کر فرمایا: یَا اَبَا بَکْرٍ اِعْتِقَادُنَا اِعْتِقَادُ السَّلْفِ الصَّالِحِ وَ الصَّحَابَۃِ اے ابو بکر! ہمارا عقیدہ وہی ہے جو بزرگانِ دین اور صحابۂ کرام کا ہے۔

اب کی بار غوثِ پاک نے میرا نام لے کر فرمایا، جس سے پتا چل رہا تھا کہ آپ واقعی میرا شک دُور فرمارہے ہیں، مجھے ہی سکھا رہے ہیں، البتہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کے ساتھ ایک اور دلیل دی، میرے دِل کی ایک اور پریشانی دُور فرمائی، میرے والِد صاحب کئی دِنوں سے گھر نہیں آئے تھے، دِل پریشان تھا، بے چینی تھی، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہ

عَلَیْہ نے میرا نام لے کر فرمایا: قُمْ قَدْ جَاءَ اَبُوْكَ اے ابو بکر! اُٹھو...!! (جاؤ! دیکھو...!!) تمہارے والد صاحِب گھر آچکے ہیں۔

(گویا غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمارہے تھے، اے ابو بکر! تم یہ سمجھتے ہو کہ میں تمہارے دِل کا حال نہیں جانتا، میں تو تمہارے دِل کا بھی حال جانتا ہوں اور تمہارے گھر کے حالات سے بھی واقِف ہوں)

شیخ ابو بکر عماد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ فرمانِ عالیشان سنتے ہی میں اُٹھ کر جلدی سے گھر پہنچا، دیکھا تو واقعی میرے والد صاحِب گھر پہنچ چکے تھے۔ [1]

جو کوئی تیرہ بخت یہاں ہو گیا ہے حاضر | روشن نصیبہ پا گیا بغداد والے مرشد [2]

وضاحت: جو بدنصیب آپ کے دربار پر حاضر ہوا آپ نے اس کے نصیب کو چمکا دیا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیانات کیسے انقلابی ہوتے تھے، لوگ آپ کا بیان سُن کر بے حد متاثِّر ہوتے، اُن کے دِل میں عشقِ مصطفےٰ کے چراغ روشن ہوتے، دِل میں خوفِ خُدا پیدا ہوتا، آپ کا بیان سُن کر لوگ اپنے گناہوں پر نادِم (یعنی شَرمِندہ) ہوتے اور توبہ کر کے نیک انسان بن جایا کرتے تھے۔

آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ان انقلابی بیانات میں سے عِلْم و حکمت اور نصیحت کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں:

زِندگی کو غنیمت جانو...!

10 شَوَّالُ الْمُکَرَّم، 545 ہجری، اتوار کا دِن تھا، صبح کے وقت حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ

1...سیر اعلام النبلاء، جلد:20، صفحہ:442۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:545۔

اللہِ عَلَیْہ نے اپنے مدرسے **میں توبہ کے** موضوع پر بیان فرمایا۔ اس بیان کی ابتدا آپ نے ایک حدیثِ پاک سے کی، فرمایا:

اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: مَنْ فُتِحَ لَهٗ بَابٌ مِّنْ خَيْرٍ جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھول دیا جائے، فَلْيَنْتَهِزْهُ تو اسے چاہئے کہ لپک کر بھلائی کے اس دروازے میں داخِل ہو جائے فَإِنَّهٗ لَا يَدْرِي مَتٰى يُغْلَقُ عَلَيْهِ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ یہ دروازہ اس کے لئے کب بند کر دیا جائے گا۔[1]

یہ حدیثِ پاک بیان کرنے کے بعد حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اے لوگو...! لپک پڑو...! جب تک زِندگی کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اپنی سانسوں کو غنیمت جانو! عنقریب یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ جب تک تم میں طاقت وہمت ہے، نیک اَعْمال کو غنیمت جانو! جب تک توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اسے غنیمت جانو! دُعا کا دروازہ کھلا ہوا ہے، دُعا مانگنے کو غنیمت جانو! نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا دروازہ کھلا ہے، اسے غنیمت جانو!

اے لوگو! تم نے جو نقصان کر لیا، اسے پُورا کرو! جو (گناہوں کی نجاست) دامن پر لگا بیٹھے ہو، اسے دھو ڈالو! جو بُرائیاں کی ہیں، انہیں ٹھیک کرو...! دِل پر جو گُناہوں کی سیاہی چڑھا بیٹھے ہو، اسے صاف کرو! جو تم نے (ناحق) لیا ہے، وہ واپس لوٹا دو! اپنے مالِک و مولیٰ (یعنی پیارے رَبِّ کریم) کی نافرمانی سے واپس لوٹ آؤ...! اللہ کریم کے دروازے پر حاضِر ہو جاؤ...! یہاں کوئی نہیں ہے، صِرف اللہ خالِق و مالِک ہے، اگر تم اس کے دَر پر حاضِر ہو تو

---

1 ...زُہد لابن مبارک، صفحہ:76، حدیث:117۔

اُس کے بندے ہو، اگر تم مخلوق کی طرف متوجہ ہو (مثلاً مال و دولت کمانے میں لگے ہوئے ہو اور اس وجہ سے اللہ پاک کے دَر پر حاضِری نہیں دیتے، اللہ پاک کو بھولے بیٹھے ہو تو تُم اللہ پاک کی بندگی نہیں کر رہے بلکہ) مخلوق کے بندے بنے ہوئے ہو۔

اے انسان! سستی مت کر...! کیونکہ سستی ہمیشہ کی محرومی اور شرمندگی کا سبب ہے۔ اپنے اَعْمال اچھے کر...! اللہ پاک دُنیا و آخرت میں تم پر انعام فرمائے گا۔

حُضُور غوثِ پاک، شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے مزید فرمایا: قیامت کے دِن انسان اپنے دُنیا میں کئے ہوئے اچھے بُرے اعمال کو یاد کرے گا مگر اس وقت شرمندگی کوئی فائدہ نہ دے گی، فائدہ تو اس میں ہے کہ موت سے پہلے قیامت کو یاد کرو...! جب لوگ پھل کاٹ رہے ہوں، اس دِن بیج بونے کے وقت کو یاد کرنا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے، جو یہاں بھلائی کا بیج بوئے گا، روزِ قیامت خوشی خوشی پھل حاصِل کرے گا اور جو دُنیا میں بُرائی کا بیج بوئے گا، قیامت کے دِن شرمندگی اُٹھائے گا۔(1)

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے مزید فرمایا: (لوگو!) جب تمہیں موت آئے گی، تم خوابِ غفلت سے بیدار ہو جاؤ گے مگر اُس وقت بیدار ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اے انسان! بُرے لوگوں کی صحبت نے تمہیں نیک لوگوں سے بدگمان کر دیا ہے۔ اللہ پاک کی کتاب اور سُنّتِ مصطفےٰ کی روشنی میں زِندگی گزارو! کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ اللہ پاک سے ایسی حیا کرو، جیسی اُس سے حیا کرنے کا حق ہے۔ غفلت میں اپنا وقت ضائع مت کرو...! تم وہ

---

(1)...مسند شہاب، جلد:1، صفحہ:232، حدیث:364۔

مال جمع کرنے میں مصروف ہو، جو تم نے استعمال نہیں کرنا، وہ خواب سجاتے ہو، جن تک پہنچ نہیں پاؤ گے، وہ عمارتیں بناتے ہو جن میں تم نے (ہمیشہ) نہیں رہنا اور اِن سب باتوں نے تمہیں اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہونے سے غافِل کر دیا ہے۔

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے بیان کا سلسلہ مزید آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں کہ ساری کی ساری بھلائی اللہ پاک کے پاس ہے اور بُرائی ساری کی ساری غَیرُ اللہ (یعنی اللہ پاک کے دشمنوں) کے پاس ہے۔ بھلائی اسی میں ہے کہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو جاؤ...! اللہ پاک کے درِ عِزّت سے دُور بھاگنے میں صِرْف بُرائی ہے۔

اے لوگو! تم پر لازم ہے کہ (1): موت کو یاد کرو! (2): مصیبت پر صبر کرو! (3): اور ہر حال میں اللہ پاک پر بھروسہ رکھو...! جب یہ تینوں اَوْصاف تمہارے اندر پُوری طرح پیدا ہو جائیں گے تو تمہیں موت اس حالت میں آئے گی کہ موت کو یاد کرنے کے سبب تم زاہِد بن چکے ہو گے، صبر کے ذریعے تم اللہ پاک کی بارگاہ سے من مانتے انعام پاؤ گے اور تَوَکُّل کے ذریعے اللہ پاک کے ساتھ تمہارا تعلق مضبوط ہو جائے گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیر، پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر حضور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے کتنے پیارے انداز میں توبہ کی ترغیب دِلائی ہے، اب یہ سانسیں چل رہی ہیں، آہ! نہ جانے کب یہ سانسیں ٹوٹیں اور ہم زِندگی کی بازی ہار کر موت کے رستے قبر کی گہرائی میں اُتر جائیں، اس لئے ابھی موقع ہے، زِندگی ملی ہوئی ہے، سانس چل

1 ...الفتح الربانی، المجلس الرابع، صفحہ: 31-32-33 خلاصۃً۔

رہی ہے، آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان پر عَمَل کرتے ہوئے تَوبَہ کر لیتے ہیں، آج تک جتنے گُناہ ہوئے، ان سب سے سچّی پکی تَوبَہ بھی کریں، توبہ کے تقاضے بھی پُورے کریں یعنی قضا نمازیں ذِمّے ہیں تو ادا کرلیں، روزے قضا ہیں تو رکھ لیں، کسی کا کوئی حق دینا ہے تو ادا کرلیں، کسی کی دِل آزاری ہوگئی ہو تو معاف کروالیں اور توبہ کرکے اچھی، نیکیوں والی زِندگی گزارنا شروع کریں۔

توبہ کے فضائل پر 2 احادیث

(1): اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ یعنی گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اُس نے کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔[1] (2): ایک حدیثِ مبارکہ میں ہے: جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ پاک گُناہ لکھنے والے فرشتوں کو اسکے گُناہ بھلا دیتا ہے، اسی طرح اس کے اعضا (یعنی ہاتھ پاؤں) کو بھی بھلا دیتا ہے اور اس کے زمین پر نشانات بھی مٹا ڈالتا ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن جب وہ اللہ پاک سے ملے گا تو اللہ پاک کی طرف سے اس کے گناہ پر کوئی گواہ نہ ہوگا۔[2]

نیک لوگوں جیسے بَن جاؤ...!!

3 شوال المکرم، 545 ہجری، ہفتے کا دِن تھا، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے صبح کے وقت بیان فرمایا، اس بیان مبارک میں غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک بہت ہی پیاری بات

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر التوبۃ، صفحہ: 689، حدیث: 4250۔

2 ...الترغیب والترہیب، کتاب التوبۃ والزہد، صفحہ: 987، حدیث: 17۔

ارشاد فرمائی، سونے کے پانی سے لکھنے کے لائق جملہ ہے، یقین کیجئے! اگر ہم غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا صِرْف یہ ایک جملہ اپنی زندگی میں نافِذ کرلیں، اس پر پُوری طرح عَمَل پیرا ہو جائیں تو ہماری دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔

جملہ کیا ہے؟ **غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ پاک کے لئے ایسے ہو جاؤ! جیسے بزرگانِ دین تھے، اللہ پاک تم پر ایسی کرم نوازی فرمائے گا، جیسی تمہارے بزرگوں پر فرماتا تھا۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا زبردست مدنی پھول ہے...!! آج لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے، دِل میں وَسْوَسے آتے ہیں، ہم دُعائیں کرتے ہیں، پُوری نہیں ہوتیں، محنت کرتے ہیں، رنگ نہیں لاتی، سونے کو ہاتھ لگائیں تو مٹی ہو جاتی ہے، آخِر معامَلہ کیا ہے؟ اَبْرَہَہ نامی بادشاہ کعبہ شریف پر چڑھائی کرے تو اللہ پاک چھوٹے چھوٹے پرندوں کے ذریعے اُس کی ہاتھیوں پر سوار فوج کو شکست دے دیتا ہے، میدانِ بدر میں مدد کے لئے فرشتے اُتر آتے ہیں، آج بھی تو مسلمان پِس رہے ہیں، مسلمانوں پر ظُلْم و سِتَم ڈھائے جارہے ہیں، آخِر آج مدد کیوں نہیں کی جاتی؟ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑا سادہ سا جواب دیا، فرمایا: وہ جِن کی غیب سے مدد کی جاتی تھی، جن پر رَبِّ کائنات کی رحمتیں چھما چھم برستی تھیں، جو مٹی کو ہاتھ لگاتے تو سونا بَن جایا کرتی تھی، تم بھی اپنے اَخلاق، اپنا کردار، اپنے اَعْمَال اُن جیسے کرلو، وہ پانچوں نمازیں باجماعت پڑھا کرتے تھے، تم بھی پڑھا کرو! وہ تہجد، اِشْراق، چاشت اور اَوَّابین کے نوافِل پابندی کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے، تم بھی کیا کرو! اللہ پاک کے نیک

---

1 ...الفتح الربانی، المجلس الاول، صفحہ:15۔

بندے قرآنِ پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے، تم بھی کیا کرو! وہ اللہ پاک کی رضا کے طلب گار تھے، تم بھی رہا کرو! وہ دُنیا کے نہیں، آخرت کے طلب گار تھے، تم بھی آخرت کی فِکْر کرنے والے بنو! وہ مال کے نہیں، نیکیوں کے حریص تھے، تم بھی نیکیوں کے حریص بن جاؤ! وہ خوفِ خُدا میں رونے والے تھے، تم بھی رویا کرو! وہ رَبِّ کریم کو یاد کرنے والے تھے، تم بھی ذِکْرُ اللہ کیا کرو! اُن کے اَخْلاق اعلیٰ تھے، اُن کا کردار پاکیزہ تھا، وہ اپنے پرائے کا غم کھاتے تھے، وہ آپس میں مِل جُل کر رہتے تھے، وہ دوسروں کے لئے قربانیاں دیا کرتے تھے، وہ سراپا ایثار تھے، نرم گفتار تھے، تم بھی ایسے بن جاؤ! پھر دیکھنا، جیسے تمہارے بزرگوں پر رَبِّ کریم کی رحمتیں چھما چھم برسا کرتی تھیں، تم پر بھی رَبِّ رحمٰن و رحیم کی رحمتیں اُسی طرح برسنا شروع ہو جائیں گی۔

ایک صاحِبِ عِلْم کا فِکْر انگیز جواب

ایک صاحِبِ عِلْم سے کسی نے سُوال کیا: دُنیا بھر میں مسلمان پِس رہے ہیں، غریب غُربت میں ڈوبے جا رہے ہیں، مسلمانوں پر ظُلْم و سِتَم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، آخِر اللہ پاک کہاں ہے؟ اللہ پاک ان کی مدد کیوں نہیں کرتا (مَعَاذَ اللہ! یہ بہت سخت بےادبی والے جملے ہیں مگر ہمارے ہاں لوگ ایسے جملے بولتے ہیں، ایسے سُوال اُٹھاتے ہیں) تو اس صاحِبِ عِلْم نے بڑا پیارا جواب دیا، کہا: مَیں ایک شخص کو جانتا ہوں، اس کی عمر 60 یا 70 سال کے قریب ہے، نہ اس کی اَوْلاد ہے، نہ اُس کا کوئی والی وارِث ہے، کام دھندا کچھ نہیں کرتا، اس کے پاس 2 وقت کی روٹی کے پیسے بھی نہیں ہوتے، لوگ ترس کھا کر اسے کھانا یا پیسے وغیرہ دے دیتے ہیں، ایسی کمزور حالت ہے مگر اَفْسوس! وہ بالکل بوڑھا بھی ہے، غریب بھی ہے،

کھانے کے پیسے نہیں ہوتے، اس کے باوجود وہ پابندی کے ساتھ شَیْو (یعنی داڑھی منڈواتا) ہے، اس عمر میں بھی مسجد میں نہیں جاتا، نماز نہیں پڑھتا، اللہ پاک کو یاد نہیں کرتا۔

اب بتائیے! یہاں یہ سُوال نہیں بنتا کہ اللہ پاک کہاں ہے؟ مدد کیوں نہیں فرماتا؟ سُوال یہ بنتا ہے کہ ہمارے دِل میں رَبِّ کریم کی یاد کہاں ہے؟ اللہ پاک تو ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ ہمارے قریب ہے، دُور تو ہم اُس سے ہو گئے ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِۙ﴿۶﴾ (پارہ:30، سورۂ انفطار:6)	ترجمۂ کنزُالایمان: اے آدمی تجھے کس چیز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے۔

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ کو بار بار پڑھیئے! اس میں غور کیجئے! ہمارا رَبّ تو بڑا کریم ہے، بہت کرم فرمانے والا ہے، بڑا نوازنے والا ہے، بہت مہربان، رحم فرمانے والا ہے، آخِر کس چیز نے ہمیں دھوکے میں ڈال دیا؟ ہم کس وجہ سے اپنے رَبِّ رحمٰن سے دُور ہوئے جارہے ہیں؟ ہم کیوں اس کے دروازے پر نہیں آتے؟ مُؤَذِّن پُکار پُکار کر کہتا ہے:

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح آؤ! کامیابی کی طرف، آؤ! کامیابی کی طرف۔

یِہی مسجد، یِہی کعبہ، یِہی گلزارِ جنّت ہے | چلے آؤ! مسلمانو! یِہی تختِ مُحَمَّد ہے

آخر ہم کس چیز کی تلاش میں ہیں؟ وہ کونسا خزانہ ہے جو ہم دُنیا میں ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ اللہ پاک کے ہاں سے نہیں ملتا...؟ یہاں کسی چیز کی کمی نہیں، رَبِّ کریم کے حُضُور سَر سجدے میں رکھ کر تو دیکھو...!! یہاں سب کچھ ملتا ہے، دُنیا بھی سَنور جاتی ہے اور آخرت بھی سَنور جاتی ہے۔

چور آیا، مَقْبُولِیَّت پاگیا

الروض الفائق میں ہے:رات کے وَقْت ایک چور حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا کے گھر آیا، اس نے پورے گھر کی تلاشی لی، سِوائے ایک لوٹے کے کوئی چیز نہ ملی، واپسی کا اِرادہ کیا، حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا نے فرمایا: اگر ہوشیار چور ہو تو کچھ لئے بغیر نہیں جاؤ گے۔ بولا: مجھے تو یہاں کچھ مِلا ہی نہیں۔ فرمایا: اے غریب شَخْص! لوٹے سے وُضو کر اور کمرے میں جا کر 2 رکعت نماز پڑھ، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کچھ نہ کچھ لے کر ہی جائے گا۔ اس نے ایسا ہی کیا، ادھر حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا نے دُعا کی: اے مالِکِ کریم! یہ میرے گھر آیا اسے کچھ نہ مِلا، میں نے تیری بارگاہ میں کھڑا کر دیا ہے، اسے فضل وکرم سے محروم نہ کرنا۔ اُدھر چور کو نماز میں لذّت آئی، لہٰذا تمام رات نمازیں ہی پڑھتا رہا، سحری کے وَقْت حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا کمرے میں آئیں، چور اس وَقْت حالتِ سجدہ میں اپنے آپ سے کہہ رہا تھا: میرا ربّ مجھ سے پوچھے گا کہ تجھے میری نافرمانی کرتے حیا نہ آئی؟ دُنیا والوں سے چھپ کر گُناہ کرتا رہا، اب میرے حُضُور گناہوں کی گٹھڑی اُٹھائے آیا ہے! آہ! اللہ پاک مجھ پر غضب فرمائے گا، مجھے رَحْمت سے دُور کر دے گا تو اس وَقْت میں کیا جواب دوں گا...؟؟ حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا نے پوچھا: بھائی! رات کیسی گزری؟ بولا: خیریت سے، میں عاجزی سے اپنے مالِک ومولا کی بارگاہ میں کھڑا رہا، اس نے میرے ٹیڑھے پَن کو دُرست فرمادیا، میرا عُذر قبول کیا اور مجھے میرے مقصد تک پہنچا دیا۔ پھر وہ چہرے پر حیرانی کے آثار لئے چلا گیا۔ حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا نے ہاتھ اُٹھائے، بارگاہِ الٰہی میں عَرض کی: اے میرے مالِک! یہ ایک رات تیرے حُضُور حاضِر ہوا، تُو نے اسے قبول فرما لیا، میں کتنے عرصے سے تیری بارگاہ میں

کھڑی ہوں، کیا مجھے بھی قبول کر لیا گیا؟ آواز آئی: رابعہ! ہم نے تیری ہی وجہ سے اُسے قبول کیا اور تیری ہی وجہ سے اپنے قرب سے نوازا۔[1]

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہیئے آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کاش! آج کے اس اجتماعِ پاک سے یہ سنہری حروف (**Golden Words**)، حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی یہ ایمان افروز نصیحت ہم تحفہ سمجھ کر لے جائیں اور زندگی بھر کے لئے اپنے دامن سے باندھ لیں کہ اے لوگو! تم اللہ پاک کے لئے ایسے ہو جاؤ! جیسے تمہارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے ہوا کرتے تھے، رَبِّ کریم تم پر ایسی ہی کرم نوازیاں فرمائے گا، جیسی اُن پر فرمایا کرتا تھا۔

اللہ پاک ہمیں حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ان مبارک تعلیمات پر عَمَل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی! [2]

---

1 ...الروض الفائق، المجلس التاسع والعشرون: فی بعض مناقب الصالحین، صفحہ: 159۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102 ملتقطاً۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی فیضانِ غوثِ پاک ہے، فیضانِ خواجہ ورضا بلکہ فیضانِ اَولیا ہے، اَولیائے کرام کی مبارک تعلیمات سیکھنے، ان کے نقشِ سیرت سے روشنی لے کر اپنی زِندگی چمکانے، سینہ مدینہ بنانے یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت اور سنتوں پر عَمَل کا جذبہ بڑھانے کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **مدنی قافلہ** بھی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

سفرِ مدینہ کی سعادت مل گئی!

شیخوپورہ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: الحمد للّٰہ! مجھے عُمرہ شریف کرنے کا شَرَف ملا، وہاں قُصور (پنجاب، پاکستان) کے ایک قاری صاحِب سے ملاقات ہوئی، اُنہوں نے بتایا مَیں نے دعوتِ اسلامی کے عاشِقانِ رسول کے ساتھ 3 دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل کی اور وہاں خوب رورو کر مدینۂ منوّرہ کی حاضری کے لئے دُعا مانگی۔

دُعا کی قَبولیّت کے آثار یوں ظاہر ہوئے کہ جب مَدَنی قافِلے سے واپس آیا اور حسبِ معمول بچّوں کو قرآنِ پاک پڑھانے کے لئے کسی کے گھر پہنچا۔ تو صاحِبِ خانہ کافی مہربانی

سے پیش آئے اور کہا: قاری صاحِب! مَاشَآءَاللّٰہ! آپ ہمارے بچّوں کو قرآنِ پاک کی تعلیم دیتے ہیں، اگر آپ کی کوئی خواہش ہو تو بتا دیجئے، ابتِداءً میں نے ٹال مٹول سے کام لیا مگر اُن کے اِصرار پر کہہ دیا کہ دیدارِ مدینہ کی آرزو ہے۔ اُنہوں نے مجھے فوری طور پر اَخراجات پیش کر دیئے اور یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی قافِلے میں دُعا کرنے کی بَرَکت سے مجھ جیسے گنہگار اور غریب آدمی کو مدینۂ منوّرہ کی حاضِری کا شَرَف نصیب ہو گیا۔

مانگو آ کر دُعا پاؤ گے مُدّعا | در کرم کے کھلیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہنامہ فیضانِ مدینہ اپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ماہنامہ فیضانِ مدینہ اپلی کیشن متعارف کروائی گئی ہے، اس اپلی کیشن میں یہ بہترین آپشنز (Options) موجود ہیں: ❀ پچھلے تمام ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی PDF ❀ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں، جن کو کاپی کر کے شیئر بھی کیا جا سکتا ہے ❀ سرچ آپشن (Search option) جس میں تمام ماہناموں میں سرچ کر کے کوئی بھی چیز تلاش کی جا سکتی ہے ❀ تمام مضامین موضوعات کے اعتبار سے ترتیب دیئے گئے ہیں، اپنے اسمارٹ فون میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ (Download) کر لیجئے! خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹیلی تھون (عطیات مہم) کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (Boys & Girls) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کے لئے اب تک تقریباً 6121 (6 ہزار 121) مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 2،70،112 (2 لاکھ 70 ہزار 112) بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے ❁ نابینا بچوں کے لئے بھی الگ سے مدرسۃ المدینہ قائم ہیں۔ آغاز سے اب تک تقریباً 4،39،940 (4 لاکھ 39 ہزار 940) نے ناظرہ اور حفظِ قرآن مکمل کیا ❁ فروغِ علمِ دین (عالم وعالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔ اب تک تقریباً 1309 (1 ہزار 309) جامعۃ المدینہ (بوائز، گرلز) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1،17،402 (1 لاکھ 17 ہزار 402) طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالم وعالِمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس) مفت کروایا جا رہا ہے۔ اب تک تقریباً 16،117 (16 ہزار 117) عالِم و عالمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس مکمل کر چکے ہیں۔ لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ، مُعَلِّم، عالِم و مفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اِصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے ❁ درجن سے زیادہ دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام اُمَّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁ المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Canter) میں مختلف موضوعات پر سینکڑوں دینی کتابیں چھاپی جا چکی ہیں ❁ فیضان آن

لائن اکیڈمی (بوائز، گرلز) قائم ہیں جس کے ذریعے آن لائن عالِم کورس، قرآنِ پاک (حفظ و ناظرہ) پڑھایا جاتا ہے، 30 سے زائد آن لائن کورسز کے ذریعے 77 ممالک (Countries) میں لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دین کی روشنی پہنچائی جا رہی ہے ❁ مدنی چینل "کے ذریعے 6 بڑی سیٹلائٹس پر اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جا رہی ہے۔ ❁ شعبہ FGRF کے ذریعے فلاحی و سماجی خدمات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

13 نومبر 2022ء بروز اِتوار ٹیلی تھون (یعنی عطیات مہم کا سلسلہ) ہونے جا رہا ہے، آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! خدمتِ دین کے تمام شعبہ جات کے جملہ اخراجات کے لئے دعوتِ اسلامی ٹرسٹ سے تعاون فرمائیں۔ ایک یُونٹ: 10 ہزار کا ہے۔ جو ایک یُونٹ دے سکتے ہیں، وہ ایک دیں، جو 12 دے سکتے ہیں، وہ 12 دیں، جس کی جتنی ہمّت، جس کو جتنی توفیق۔ بہر حال! ٹیلی تھون میں حِصَّہ ضرور شامِل کیجئے! پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ الصَّدَقَۃَ لَتُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیتَۃَ السُّوْءِ یعنی صدقہ اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا ہے اور بُری موت کو دفع کرتا ہے۔ (1)

حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی صدقہ کرنے والے کی زندگی بھی اچھی ہوتی ہے کہ اوّلاً تو اس پر دنیوی مصیبتیں آتی نہیں اور اگر امتحاناً آ بھی جائیں تو اللہ پاک کی طرف سے اسے سکونِ قلبی نصیب ہوتا ہے۔ (2)

1...ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی صدقۃ، صفحہ: 189، حدیث: 664۔
2...مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 103 بتغیر قلیل۔

معلوم ہوا! راہِ خُدا میں خرچ کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ ہم اگر دِین کی مالی خِدمت چھوڑ دیں گے تو مسجدیں کیسے بن سکیں گی؟ لاکھوں حُفّاظ کیسے تیار ہو پائیں گے؟ ہزاروں عُلماء، 80 سے زائد دِینی شعبے کیسے کام کر پائیں گے؟ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی دِین کی خدمت کر رہی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بناؤ تحریک** بھی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بھرو تحریک** بھی ہے اور اللہ پاک کے فَضْل سے دعوتِ اسلامی **ایمان بچاؤ تحریک** بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی ہماری نسلوں کو بچا رہی ہے، گھر گھر میں نیکی کی دعوت پہنچا کر گھروں کو اَمن کا گہوارہ بنا رہی ہے۔ ہم دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا فائدہ ہمیں، ہماری نسلوں کو ہی ہو گا۔ لہٰذا ہمّت کیجئے! دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کیجئے! دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! اللہ پاک نے چاہا تو دِین و دُنیا کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں خِدمتِ دین کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ و آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں

میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تمام سرموں میں بہتر سرمہ اِثْمد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سرمہ یا کاجَل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❀ سرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1): کبھی دونوں آنکھوں میں 3،3 سلائیاں (2): کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2 (3): تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2،2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تینوں طریقوں پر عمل ہوتا رہے گا۔

اے عاشقانِ رسول! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سب سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیے پھر اُلٹی میں۔[3]

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے! | جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3،

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب: الطب، باب: الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔

3 ... 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 38۔

حصہ16: ، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

(3) رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

(4) چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

(5) قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اوَّل، صفحہ: 125۔

2 ...التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

3 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

4 ...تاریخِ ابنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔